

عدالت عظمیٰ رپورٹس 2000 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

کلکٹرز آف کسٹمز، بمبئی

بنام۔

میسرز گریسیم انڈسٹریز لمیٹڈ۔

11 مئی 2000

ایس۔ پی۔ بھارچا، ایس۔ ایس۔ محمد قادری اور شیوراج۔ وی۔ پائل، جسٹسز۔
کسٹمز ٹریف ایکٹ، 1975-عنوان (1) 84.17 اور (1) 68.01/16-کے تحت درجہ
بندی۔ منعقد، اگر زیر بحث سامان مشینری، پلانٹ اور اسی طرح کے لیبارٹری کا سامان یا اس کے حصے ہیں، تو
وہ ایکٹ کے باب 84 کے تحت آتے ہیں۔ لیکن اگر وہ چکی کے پتھر، پینے کے پتھر یا دیگر اشیاء ہیں جو باب
68 کے تحت آتے ہیں، تو وہ باب 84 سے خارج ہو جاتے ہیں۔ مدعا علیہ کے ذریعہ دہن چیمبر کے
ہائیڈروکلورک ایسڈ کی ترکیب یونٹ کے چار معاملات کی درآمد۔ کی درجہ بندی۔ منعقد، اگر چیزیں بحث سامان
کا دہن چیمبر بنایا گیا ہے۔ گریفائٹ کے معاملے میں، سامان ایک مکمل اکائی اور ایک سامان کی تشکیل کرتا ہے
اور اس طرح یہ ماننے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہو سکتی کہ زیر بحث سامان عنوان (1) 84.17 کے تحت آتا ہے۔
مدعا علیہ نے دہن چیمبرز کے ہائیڈروکلورک ایسڈ^{سنٹھسیس} یونٹ کے چار کیس درآمد کیے اور دعویٰ کیا
کہ وہ کسٹمز نرخ ایکٹ 1975 کے عنوان (1) 84.17 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں جو پودوں اور
مشینری کے زمرے میں ہیں۔ کسٹمز کے اسٹنٹ کلکٹرز نے اس دعوے کو مسترد کر دیا اور انہیں ایکٹ کے عنوان
(1) 68.01/16 کے تحت درجہ بند کر دیا۔ اپیل میں، کسٹمز کے کلکٹر (اپیل) نے کسٹمز نرخ ایکٹ کے عنوان
(1) 84.17 کے تحت اس کی درجہ بندی کی جس سے مدعا علیہ کے دعوے کو برقرار رکھا گیا۔ اپیل کنندہ نے
کسٹمز ایکسٹریکٹ گولڈ (کنٹرول) ایبیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کی جس نے کلکٹر آف کسٹمز (اپیلز) کے حکم
کی تصدیق کرتے ہوئے اپیل کو مسترد کر دیا۔ اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے، یہ دعویٰ کیا گیا کہ مدعا علیہ نے مشینری کے ایسے حصے درآمد کیے جو ایکٹ
کے عنوان (1) 68.01/16 کے تحت آنے والے گریفائٹ کے سامان تھے اور ایکٹ کے باب 84 کے
نوٹ 1 (a) کے طور پر خاص طور پر باب 68 کے تحت آنے والے سامان کو خارج کر دیا گیا تھا، انہیں غلط

طریقے سے ہیڈنگ (1) 84.17 کے تحت درجہ بندی کے قابل قرار دیا گیا تھا۔
 مدعا علیہ کی جانب سے، یہ دعویٰ کیا گیا کہ پلانٹ اور مشینری کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 کے عنوان
 (1) 84.17 کے تحت آتے ہیں اور عنوان (1) 68.01/16 کے تحت نہیں آتے؛ کہ نوٹ 1 (a) سے
 باب 84 تک کا مشینری یا ایکٹ کے عنوان (1) 84.17 کے تحت آنے والی مشینری کے حصے پر کوئی اطلاق
 نہیں ہے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1.1. اگرچہ زیر بحث سامان کا دہن چیمبر گریفائٹ سے بنا ہوتا ہے، لیکن وہ ایک مکمل
 یونٹ تشکیل دیتے ہیں، جو برنز اور دیگر لوازمات سے لیس تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جو کاسٹک سوڈا پلانٹ
 کی ترکیب یونٹ کا حصہ بنتا ہے اور اس طرح ایک سامان ہوتا ہے۔ اس ساز و سامان میں ہائیڈروجن کوکلورین
 سے جلایا جاتا ہے اور اس طرح ایک نیا پروڈکٹ - ہائیڈروکلورک ایسڈ - تیار ہوتا ہے۔ اس واضح نتیجے کے پیش
 نظر، یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہو سکتی کہ زیر بحث سامان کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 کے عنوان (1)
 84.17 کے تحت آتے ہیں، جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ وہ چکی کے پتھر، پیسنے کے پتھر اور باب 68 کے تحت
 آنے والی دیگر اشیاء ہیں، انہیں باب 84 کے نوٹ (a) 1 کے پیش نظر کسٹمز نرخ ایکٹ کے عنوان (1)
 84.17 سے خارج کرنا ہوگا۔ ظاہر ہے کہ زیر بحث مضامین چکی کے پتھر، پیسنے والے پتھر یا اس طرح کے نہیں
 ہیں۔ یہ دلیل کہ زیر بحث سامان باب 68 کے تحت آتا ہے، کوئی بنیاد نہیں رکھتی۔ (266-
 جی۔ ایف: 267-بی۔ سی)

1.2. کسٹمز نرخ ایکٹ کے باب 68 کے عنوان اور ذیلی عنوان کی تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ اس
 کے تحت جو چیز لائی گئی ہے وہ پتھر کے پلاسٹر، سیمنٹ، اسپیسٹس، مارک یا اسی طرح کے مواد کی اشیاء ہیں۔ اس
 باب میں مشینری اور مکینیکل آلات اور اس کے پرزوں کو لانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کسٹمز نرخ ایکٹ کے
 باب 84 کا عنوان اس بات میں کوئی شک نہیں چھوڑتا کہ اس کے اندر آنے والے سامان بوائیلر، مشینری، اور
 مکینیکل آلات اور اس کے پرزے ہیں۔ تفصیل اور ذیلی عنوانات اس کے تحت آنے والی مشینری اور آلات
 کے مختلف زمروں کو بیان کرتے ہیں۔ اس تجویز کے بارے میں کوئی تنازعہ نہیں ہو سکتا کہ اگر زیر بحث سامان
 مشینری، پلانٹ اور اسی طرح کے لیبارٹری کا سامان یا اس کے حصے ہیں، تو وہ ایکٹ کے باب 84 کے تحت
 آتے ہیں؛ لیکن اگر وہ چکی کے پتھر، پیسنے کے پتھر یا دیگر اشیاء ہیں جو ایکٹ کے باب 68 کے تحت آتے ہیں،
 تو وہ باب 84 سے خارج ہو جاتے ہیں۔ (268-سی-ڈی؛ 266-سی-ایف)

بلار پورا انڈسٹریز لمیٹڈ بنام کسٹمز کے کلکٹر، مدراس، (1995) 75 ای ایل ٹی 6 ایس سی، پربھروسہ
کیا۔

سوراشٹر کیمیکلز بنام کلکٹر آف کسٹمز، (1997) 95 ای ایل ٹی 455 ایس سی، ممتاز۔
سوراشٹر کیمیکلز، پور بندار بنام کسٹمز کے کلکٹر، بمبئی، (1986) 23 ای ایل ٹی 283، سی ای جی اے
ٹی، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ: 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 11388۔
سنٹرل ایکسائز کسٹمز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر
C/117/85-B2 میں O. نمبر C/254/91-B2 کے 11.11.91 کے فیصلے اور حکم سے۔
اپیل کنندہ کے لیے این۔ کے۔ باجپائی، کے۔ کے۔ دھون اور پی۔ پریشورن۔
جوزف ویلاپلی، محترمہ شالی میگون، یو اے رانا اور راجیش نارے میسرز گلرٹ اینڈ کمپنی کے
لیے، جواب دہندہ کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

سید شاہ محمد قادری، جسٹس: اس اپیل میں جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے: کیا دہن چیمبرز کا
ہائیڈروکلورک ایسڈ سنٹھسیس یونٹ کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 کے ہیڈنگ (1) 84.17 یا ہیڈنگ
(1) 68.01/16 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے۔

یہ اپیل ہمارے سامنے دو فاضل ججوں کی بنج کے حوالے سے آئی، جس میں یہ خیال پیش کیا گیا کہ اس
عدالت کا فیصلہ بلار پورا انڈسٹریز لمیٹڈ بنام کسٹمز کے کلکٹر، مدراس، (1995) 75 ای ایل ٹی۔ 6 ایس سی۔
سی۔ کا مؤقف ہے کہ کاغذی اختتامی مشینری کا ایک حصہ کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 (مختصر طور پر، 'سی۔ ٹی۔
اے') کے عنوان 84.31 کے تحت درجہ بندی کے قابل تھا اور سی۔ ٹی۔ اے کے (1) 68.01/16 کے
تحت نہیں، جو سوراشٹر کیمیکلز بنام کسٹمز کے کلکٹر، (1997) 95 ای ایل ٹی۔ 455 ایس سی میں بیان کیا
گیا ہے اس سے بظاہر مختلف ہے۔

اس اپیل کو جنم دینے والے حقائق ایک مختصر کمپاس میں آتے ہیں۔ مدعا علیہ نے دہن چیمبرز کا
ہائیڈروکلورک ایسڈ سنٹھسیس یونٹ کے چار کیس درآمد کیے اور دعویٰ کیا کہ وہ سی ٹی اے کے عنوان (1)
84.17 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں۔ 7 اکتوبر 1982 کے حکم کے مطابق، اسٹنٹ کلکٹر آف کسٹمز،
بمبئی نے اس دعوے کو مسترد کر دیا اور انہیں سی ٹی اے کے عنوان (1) 68.01/16 کے تحت درجہ بند کر دیا۔

کسٹمز کے کلکٹر (اپیل)، بمبئی نے سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے تحت ان کی درجہ بندی کے لیے مدعا علیہ دلیل کو قبول کر لیا۔ اپیل کنندہ نے کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی (مختصر طور پر، 'سی ای جی اے ٹی') کے سامنے اپیل کی۔ 11 نومبر 1991 کو سی ای جی اے ٹی نے کلکٹر آف کسٹمز (اپیلز) کے حکم کی تصدیق کی اور اپیل کو مسترد کر دیا۔ اپیل کنندہ اس اپیل میں سی ای جی اے ٹی کے حکم کو چیلنج کرتا ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل جناب این کے باچپائی نے دلیل دی ہے کہ مدعا علیہ نے مشینری کے ایسے حصے درآمد کیے جو سی ٹی اے کے عنوان (1) 68.01/16 کے اندر آنے والے گریفائٹ کے سامان ہیں اور سی ٹی اے کے باب 84 کے نوٹ 1 (اے) کے طور پر خاص طور پر سی ٹی اے کے باب 68 کے اندر آنے والے مضامین کو خارج کر دیا گیا ہے، انہیں غلط طریقے سے سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے تحت درجہ بندی کے قابل قرار دیا گیا تھا۔ انہوں نے پیش کیا کہ سوراشر کیمیکلز، پور بندار بنام کسٹمز کے کلکٹر، بمبئی، (1986) 23 ای ایل ٹی 283 میں، ٹریبونل کی بڑی بنچ نے اکثریت سے فیصلہ دیا کہ کاربن سے بنی مشینری کے اسپیر پارٹس سی ٹی اے کے عنوان 68.01/16 کے تحت درجہ بندی کے قابل تھے جسے اس عدالت نے سوراشر کیمیکلز بنام کسٹمز کے کلکٹر (اوپر) میں منظور کیا تھا۔ لہذا، اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔

اپیل کے تحت حکم کی حمایت میں، مدعا علیہ کی طرف سے پیش فاضل وکیل، مسٹر جوزف ویلاپلی نے سی ٹی اے کے باب 68 اور 84 کے عنوان کی طرف ہماری توجہ مبذول کروائی تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جا سکے کہ پلانٹ اور مشینری سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے اندر آتے ہیں نہ کہ سی ٹی اے کے عنوان (1) 68.01/16 کے اندر۔ فاضل وکیل کے مطابق، سی ٹی اے کے باب 84 کے نوٹ 1 (اے) کا سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے تحت آنے والی مشینری یا مشینری کے حصے پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ اس طرح کسٹمز کے کلکٹر (اپیل) کے ساتھ ساتھ سی ای جی اے ٹی نے سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے تحت سامان کی صحیح درجہ بندی کی۔

جتنا تنازعہ سی ٹی اے کے عنوانات (1) 68.01/16 اور (1) 84.17 کی تشریح سے متعلق ہے،

ان کا حوالہ یہاں دینا مفید ہوگا:

"باب 68"

آرٹیکلز آف سٹون، آف پلیس، آف سیمنٹ، آف ایسیسٹوس، آف میکا اور سمیلر میٹریلز

نوٹس

اس باب میں شامل نہیں ہے:

(a) سے (b) ** ***

عنوان نمبر	ذیلی عنوان نمبر اور اشیاء وضاحت	معیاری ڈیوٹی کی شرح	سینٹرل ایکسائز نرخ آئٹم
68.01/16	قدرتی یا مصنوعی پتھر کے اشیاء جمع شدہ قدرتی یا مصنوعی کھرچنے والے، پلستر کرنے والے مواد کے، سیمنٹ کے، کنکریٹ کے، اسپیسٹس کے، اسپیسٹس سیمنٹ یا سیلولوز کے۔ فابری سیمنٹ، یا مارکا؛ سبزی کے سامان - معدنی بانڈر کے ساتھ جمع شدہ مواد؛ معدنی اون؛ توسیع شدہ معدنی مواد؛ دیگر معدنی مادوں کی اشیاء، نہیں کہیں اور مخصوص یا شامل:		22 ایف، 23 سی، 51
	(1) کہیں اور متعین نہیں ہے	100%	
	(2) پتھر پینا، پینے کے پیسے اور اس طرح، قدرتی پتھر کا، ایگلو میرٹڈ قدرتی یا مصنوعی کھرچنے والے، اور حصے یا اس طرح کے پتھروں کے دیگر تیار شدہ حصے اور پیسے لیکن ہاتھ پالش کرنے والے پتھروں کو چھوڑ کر، موٹے پتھر، تیل کے پتھر اور ہون۔"	40%	

سی ٹی اے کے باب 68 کے عنوان کا جائزہ اور ذیلی عنوان کی تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے تحت جو چیز لائی گئی ہے وہ پتھر، پلاسٹر، سیمنٹ، اسپیسٹس، مارکا یا اسی طرح کے مواد کی اشیاء ہیں۔ اس باب کے اندر مشینری اور مکینیکل آلات اور پرزے لانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس سے۔

"باب 84"

بواسیلرز، مشینری اور تکنیکی ایپلی کیشنز؛ حصے اس کے متعلق
نوٹس

1. اس باب میں شامل نہیں ہے:

(a) چکی کے پتھر، پینے کے پتھر اور دیگر اشیاء جو باب 68 میں آتے ہیں۔

2. سے 5 تک۔

عنوان نمبر	ذیلی عنوان نمبر اور مضمون کی وضاحت	معیاری ڈیوٹی کی شرح	سینٹرل ایکسائزر خاسٹم
84.17	مشینری، پلانٹ اور اسی طرح کے لیبارٹری کا سامان، چاہے وہ برقی طور پر گرم ہو یا نہ ہو، کسی ایسے عمل کے ذریعے مواد کے علاج کے لیے جس میں درجہ حرارت میں تبدیلی شامل ہو جیسے کہ ہیٹنگ، کھانا پکانے میں روسٹنگ، ڈسٹلنگ، ریکٹیفانگ سٹرلائزنگ، اسٹیمنگ ڈرائی، بخارات، بخارات، کنڈینسنگ یا کولنگ، گھریلو مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی مشینری یا پلانٹ نہ ہونا؛ فوری یا اسٹورٹیج واٹر ہیٹر، غیر برقی:		
	1. کہیں اور متعین نہیں ہے	40%	
	2. دودھ کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی مشینوں کے علاوہ کھانے پینے کے لیے مشینری اور آلات، فوری یا اسٹورٹیج واٹر ہیٹر، غیر برقی؛ ایئر کنڈیشننگ میں استعمال کے لیے درآمد شدہ مشینری اور آلات۔	60%	

سی ٹی اے کے باب 84 کا عنوان اس بات میں کوئی شک نہیں چھوڑتا کہ اس کے اندر آنے والے

سامان بوائیلر، مشینری، اور ملکنیکل آلات اور اس کے پرزے ہیں۔ تفصیل اور ذیلی عنوانات اس کے تحت آنے والی مشینری اور آلات کے مختلف زمروں کو بیان کرتے ہیں۔ باب کے آغاز میں نوٹ ہیں جو اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ اس باب سے کون سے مضامین کو خارج کیا گیا ہے۔

نوٹ 1 (اے) کا پڑھنا جس پر مسٹر باچپائی نے انحصار کیا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں مل اسٹونز، گرینڈ اسٹونز اور باب 68 کے تحت آنے والی دیگر اشیاء کو سی ٹی اے کے عنوانات (1) 84.17 کے تحت درجہ بندی کرنے سے خارج کیا گیا ہے۔

اس تجویز کے بارے میں کوئی تنازعہ نہیں ہو سکتا کہ اگر زیر بحث سامان مشینری، پلانٹ اور اسی طرح کے لیبارٹری کا سامان یا اس کے حصے ہیں، تو وہ سی ٹی اے کے باب 84 کے تحت آتے ہیں؛ لیکن اگر وہ چکی کے پتھر، پیسنے کے پتھر یا دیگر اشیاء ہیں جو سی ٹی اے کے باب 68 کے تحت آتے ہیں، تو وہ باب 84 سے خارج ہو جاتے ہیں۔

ٹریبونل کے حکم کی جانچ پڑتال سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ زیر بحث سامان کا دہن چیمبر گریفائٹ سے بنا ہے، لیکن وہ ایک مکمل یونٹ تشکیل دیتے ہیں، جس میں برنز اور دیگر لوازمات سے لیس تین حصے ہوتے ہیں جو کاسٹک سوڈا پلانٹ کی ترکیب یونٹ کا حصہ بنتے ہیں اور اس طرح ایک سامان۔ اس ساز و سامان میں ہائیڈروجن کوکلورین کے ساتھ جلایا جاتا ہے اور اس طرح ایک نیا پروڈکٹ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ تیار ہوتا ہے۔ فیصلے کے آخری حصے میں ٹریبونل نے درج ذیل نتیجہ درج کیا:

"مزید یہ کہ اس میں کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ انہوں نے جو درآمد کیا ہے وہ دہن کے چیمبروں کے لیے ہے اور ڈرائنگ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دہن کا چیمبر تین حصوں پر مشتمل ہے، یعنی اوپری خول، درمیانی خول اور نچلے خول کے ساتھ ساتھ متعلقہ اشیاء۔ درآمد شدہ پرزوں کے ریکارڈ اور کام کی بنیاد پر ہماری رائے ہے کہ وہ ایک مکمل اکائی تشکیل دیتے ہیں۔

اس واضح نتیجے کے پیش نظر، یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہو سکتی کہ زیر بحث سامان سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے اندر آتے ہیں جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ وہ چکی کے پتھر، پیسنے کے پتھر اور باب 68 کے اندر آنے والی دیگر اشیاء ہیں۔ باب 84 کے نوٹ 1 (اے) کے پیش نظر سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 سے خارج کرنا ہوگا۔ ظاہر ہے کہ زیر بحث مضامین چکی کے پتھر، پیسنے والے پتھر یا اس طرح کے نہیں ہیں۔ ہم نے سی ٹی اے کے باب 68 کے مختلف ذیلی عنوانات کو احتیاط سے دیکھا ہے اور ہم اس تنازعہ کو دیکھتے ہیں کہ زیر بحث سامان باب 68 میں آتا ہے کوئی مادہ نہیں ہے۔

سوراشٹر کیمیکلز، پور بندر (اوپر) کے معاملے میں، ٹریبونل کی ایک بڑی بیج نے اکثریت سے یہ نظریہ اختیار کیا کہ کاربن کے حلقے اور کاربن سیل جوڑ بوسٹس اور کمپریسرز میں اسپیر پارٹس کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، سی ٹی اے کے ہیڈنگ (1) 68.01/16 کے تحت آتے ہیں اور اقلیت نے قرار دیا کہ وہ کسٹم نرخ شیڈول کے عنوان 84.65 کے تحت آتے ہیں۔ اکثریت کے نقطہ نظر کو اس عدالت نے سوراشٹر کیمیکلز کیس (اوپر) میں منظور کیا تھا۔ اس معاملے میں کوئی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ لیکن ٹریبونل کے حکم کی جانچ پڑتال سے وہاں ان اشیاء سے متعلق سوال ظاہر ہوتا ہے جو کاربن سے بنے اسپیر پارٹس تھے نہ کہ مکمل یونٹ یا سامان کے، موجودہ معاملے کے برعکس جہاں سامان ایک مکمل یونٹ ہوتا ہے۔ نیز، یہاں کا سامان مکمل طور پر گریفائٹ سے نہیں بنایا جاتا ہے؛ اس کا صرف ایک حصہ گریفائٹ ہے۔ مزید سوراشٹر کیمیکلز کے معاملے میں، فریقین کے درمیان قرارداد ہوا کہ وہ اشیاء عنوان (1) 68.01/16 کے ساتھ ساتھ عنوان 84.65 دونوں کے اندر آئیں گی۔

بلا ر پورا انڈسٹریز لمیٹڈ کے معاملے (اوپر) میں، ہلکے اسٹیل کے شافٹ اور اینڈ پلیٹس سے لیس گریفائٹ پر لیس رول اور کنکریٹ سے بھری ہوئی اس کی کھوکھڑیوں کو کاغذ ختم کرنے والی مشینری کا حصہ تسلیم کیا گیا۔ ٹریبونل کے اس فیصلے سے اختلاف کرتے ہوئے کہ مشینری کے حصے سی ٹی اے کے باب 68 کے تحت درجہ بندی کے قابل تھے، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ وہ سی ٹی اے کے عنوان 84.31 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں۔ سوراشٹر کیمیکلز کے معاملے اور بلا ر پورا انڈسٹریز کے معاملے کے درمیان فرق یہ ہے کہ پہلے معاملے میں کاربن سے بنی اشیاء کو مشینوں کے اسپیر پارٹس ہونے کی وجہ سے عنوان (1) 68.01/16 کے ساتھ ساتھ عنوان 84.65 دونوں کے اندر آنے کو تسلیم کیا گیا تھا جبکہ مؤخر الذکر معاملے میں سامان مشینری کا حصہ تھا جو باب 68 کے اندر نہیں آتا تھا اور مکمل طور پر گریفائٹ سے نہیں بنایا گیا تھا۔

فوری معاملے میں، ٹریبونل کی طرف سے درج کردہ اس نتیجے کے پیش نظر کہ زیر بحث سامان ایک مکمل اکائی، ایک سامان ہے، اور صرف گریفائٹ سے نہیں بنے ہیں، وہ سی ٹی اے کے عنوان (1) 84.17 کے تحت واضح طور پر درجہ بندی کے قابل ہیں۔ اس لیے ہمیں ٹریبونل کے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی۔ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسی کے مطابق اسے اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

ایم۔ پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔